سوال :۔

اسلام کیا ہے؟ اس کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

1 تعارف :۔ اسلام :

لفظ "اسلام" عربی کے لفظ "امن" اور سلامتی ہے۔ اسلام کا مطلب صرف ایک خدا کے احکامات کو ماننا ہے اور اس کی مخلوقات کے ساتھ امن و ہم آہنگی کے ساتھ رہنا ہے۔ یہ اللہ اور انسان کے درمیان تعلق اور انسانوں کے آپس کے تعلق کو بیان کرتا ہے۔

1.1 لغوی معانی :۔

اسلام عربی زبان کے لفظ "سلم" سے اخذ کیا گیا ہے جس کے معانی امن کے ہیں اور اسکے دوسرے معانی میں "سر تسلیم خم کرنا" "اطاعت کرنا" اور "برداشت کرنا" ہیں۔

1.2 اصطلاحی معانی :

اصطلاح میں اسلام سے مراد اپنی مرضی کو اللہ کے تابع کر کے امن میں شامل ہو جانے کے ہیں اس کے دوسرے معانی میں اس کا مطلب ہے اپنی مرضی کو قربان کرنا۔

1.3 شریعت میں اسلام کا مطلب :

شریعی لحاظ سے اسلام کا مطلب ہے اپنی مکمل رضامندی سے خود کو اللہ تعالیٰ کے تابع کرنا ہے اسکی اطاعت کرنا اور اللہ تعالیٰ کے اصولوں کے مطابق زندگی بسر کرنا کے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس بات کو قرآن پاک میں واضح طور بیان کیا ہے کہ:

Date ______ 20___
M T W T F S S

ترجمہ: "دین میں کوئی جبر نہیں"

(سورۃ البقرہ : 256)

[illegible]

ترجمہ: تمہارے لیے تمہارا دین، اور میرے لیے میرا دین

[illegible] (سورۃ الکافرون : 6)

1.4 حدیث کی روح سے اسلام کا مطلب:

حدیث کے مطابق اسلام سے مراد اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان اور اللہ تعالیٰ کے رسول پر ایمان ہے جو اور اس ایمان کے ساتھ اسلام کے پانچ بنیادی ستونوں پر عمل کرنے کے ہیں

[illegible]

"اسلام پانچ ستونوں پر قائم ہے"

(بخاری، حدیث 8)

1.5 امام راغب الاصفہانی

امام راغب الاصفہانی اپنی کتاب "المفردات فی غریب القرآن" میں کہتے ہیں کہ فقہ کی نظر میں اسلام سے مراد دو چیزیں ہیں: پہلی، صرف زبان سے اقرار کرنا اور دوسری، زبان کے ساتھ دل سے تصدیق کرنا۔ اور اعضاء کے ذریعے سے اعمال سرانجام دینا۔

[illegible]

2 اسلام کی امتیازی خصوصیات

اسلام صرف ایک مذہب نہیں بلکہ مکمل ضابطہ حیات ہے جو انسان کی روحانی، اخلاقی، معاشرتی، معاشی اور سیاسی زندگی کے تمام پہلوؤں کو منظم کرتا ہے۔

Scanned with CamScanner

Date ____ 20__
M T W T F S S

2:1 توحید: اسلام کی بنیاد

اسلام میں توحید سے مراد اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان لانا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کو واحد و لاشریک تسلیم کرنا ہے۔ یہ اسلام کی بنیاد ہے کیونکہ ایمان کے بغیر اعمال کی کوئی حیثیت نہیں اور اجزائے ایمان میں سب سے اہم اللہ پر ایمان ہے۔ اللہ پر ایمان ہوگا تو باقی چار حقیقتوں پر بھی ایمان ہوگا۔ اور اگر اللہ پر ایمان نہیں ہوگا تو کسی بھی حقیقت پر ایمان کوئی معنی نہیں رکھتا کیونکہ فرشتے، کتابیں اور رسول اسی کے ہیں اور آخرت میں بھی اللہ تعالیٰ نے ہی جزا و سزا کا فیصلہ کرنا ہے۔

2:1:1 القرآن:

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

ترجمہ: "کہو وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس کی کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور اس کے برابر کا کوئی نہیں"

(سورۃ الاخلاص: 1-4)

توحید ہمارے کلمہ کا پہلا حصہ ہے۔ لا الہ الا اللہ سے مراد ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

2:1:2 حدیث:

علامہ شبلی نعمانی اپنی کتاب "سیرت النبیؐ" میں بیان کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا۔

ترجمہ: "اسلام ایک قلعہ ہے اور اس قلعے کا دروازہ توحید ہے"

ترجمہ: "جو شخص اس حالت میں مرے کہ وہ جانتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ جنت میں داخل ہوگا"

(مسلم، حدیث 26)

Scanned with CamScanner

2.2 نبوت: ختمِ نبوت سے رسالت کی آخری مہر

نبوت وہ منصب ہے جس پر اللہ تعالیٰ اپنے برگزیدہ بندوں
کو فائز کرتا ہے۔ تاکہ وہ وحی کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے پیغامات انسانوں
تک پہنچائے اور اس کے ذریعے انسانوں کو ہدایت دیں، دین بچائیں
اور لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے احکامات کی طرف بلائیں۔

نبوت پر ایمان لانا ہمارے کلمے کا دوسرا حصہ ہے۔
اور ختمِ نبوت پر ایمان نہ لانا نبوت پر ایمان نہ لانے کے مترادف ہے۔
نبوت پر ایمان سے مراد اللہ تعالیٰ کے نبی اور رسولوں پر ایمان
لانا ہے اور ان نبی اور رسولوں کی دی گئی تعلیمات پر ایمان لانا
ہے جوکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی گئی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے
رسول ﷺ کو اللہ کا آخری نبی تسلیم کرنا اس کے ساتھ ساتھ ختمِ نبوت
پر یقین کرنا ہے۔ نبی اور رسول لوگوں میں سے ہی منتخب کیے جاتے ہیں۔

ترجمہ:

"اللہ فرشتوں میں سے اور انسانوں میں سے رسول
منتخب کرتا ہے۔"
(سورۃ الحج: 75)

2.2.1 ختمِ نبوت:

اس سے مراد ہے آپ ﷺ آخری نبی ہیں آپ کے بعد کوئی نبی یا رسول اس
دنیا میں نہ آئے گا۔ آپ ﷺ پر دین مکمل کر دیا گیا ہے

ترجمہ:

"محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں
لیکن اللہ کے رسول ہیں اور خاتم النبیین ہیں اور اللہ ہر
چیز کا علم رکھنے والا ہے۔"
(سورہ احزاب: 40)

Scanned with CamScanner

2:2:2 انبیاء کے مقاصد:

اس دنیا میں آنے والے تمام انبیاء کا مقصد اللہ تعالیٰ کے پیغامات کی تعلیم دینا، لوگوں کو اسلام کے مطابق زندگی گزارنے کے طریقے بتانا اور اصول و ضوابط کے مطابق زندگی بسر کرنے کی رہنمائی فراہم کرنا تھا۔ انبیاء اللہ کے پیغامات کو بغیر تبدیل کئے لوگوں تک پہنچاتے ہیں۔

ترجمہ:

"نبی کبھی خود سے بات نہیں کرتا وہ ہمیشہ وہی کہتا ہے جو اُسے اللہ کی طرف سے حکم دیا جاتا ہے۔"

(سورۃ نجم: 3-4)

2:2:3 قرآن:

ترجمہ:

"اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔"

(سورۃ النساء: 59)

2:2:4 حدیث

"بے شک مجھے انسانیت کے لیے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔"

(سنن ابن ماجہ، حدیث 229)

2.3 مکمل ضابطہ حیات:

"اسلام کی ایک نمایاں اور امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ ایک ایسا مکمل ضابطہ حیات ہے جو کہ زندگی کے ہر پہلو خواہ وہ انفرادی ہو یا اجتماعی زندگی میں یہی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسلام انسان کو انفرادی اور اجتماعی زندگی میں مساوات اور اعتدال پیدا کرنا سکھاتا ہے یہ محض عبادات کا نام نہیں ہے، اس لیے قرآن میں اس کے لیے دین کا لفظ استعمال کیا گیا ہے جسکا مطلب مکمل ضابطہ حیات ہے

Date ____ 20 ____

M T W T F S S

2:3:1 انفرادی زندگی:

اسلام انسان کی انفرادی زندگی میں مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے جیسا کہ اسلام میں انسان کی پیدائش سے لے کر موت، اس کے بچپن سے لے کر بڑھاپے تک، اُس کی تعلیم اور زندگی گزارنے، تعلقات بنانے اور زندگی گزارنے کے لیے وسائل حاصل کرنے کی مکمل جانکاری ہے۔ اسلام عبادات کے طریقے اخلاقیات اور رزق حلال کمانے کا درس دیتا ہے۔

ترجمہ:

(القرآن) "بیشک اللہ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے (النحل: ۹۰)

ترجمہ

(حدیث) "مجھے اچھے اخلاق کی تکمیل کے لیے بھیجا گیا ہے۔ (موطا مالک)

2:3.2 اجتماعی زندگی:

اسلام انفرادی زندگی کے ساتھ ساتھ انسان کو اجتماعی زندگی میں بھی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ یہ انسانوں کو انکی معاشی معاشرتی، دینیاتی قانونی اور بین الاقوامی زندگی اور معاملات میں مکمل رہنمائی دیتا ہے۔

قرآن:

ترجمہ:

"اللہ نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔"

(البقرہ: 275)

حدیث "تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔"

(بخاری مسلم)

"جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو۔"

(النساء: 58)

Scanned with CamScanner

Date____20__
M T W T F S S

2:4 مساوات انسانیت اور وقار:

اسلام ایک ایسا دین ہے جو تمام انسانوں کو برابر قرار دیتا ہے۔ خواہ وہ رنگ، نسل، زبان یا قومیت میں مختلف ہوں اسلام کے نزدیک فضیلت کا معیار صرف تقویٰ ہے۔ اسی کے ساتھ اسلام ہر انسان کو عزت اور وقار دیتا ہے چاہے وہ کسی بھی طبقے سے تعلق رکھتا ہو۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو باقی تمام مخلوقات سے بہتر پیدا کیا ہے اور فضیلت سے نوازا ہے۔

قرآن:

ترجمہ: "اور بے شک ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی"

(الاسراء: 70)

ترجمہ: "میں نے انسان کو احسن تکمیل بنایا ہے"

(التین : 4)

مفہوم:

"اللہ جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے"

(ال عمران: 26)

حدیث:

ترجمہ: "کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر، کسی گورے کو کالے پر اور کسی کالے کو گورے پر کوئی فضیلت نہیں سوائے تقویٰ کے"

2:5 انسانیت کا فروغ اور آفاقی اخوت:

اسلام ایسا ایسا دین ہے جو تمام انسانوں کے لیے رحمت اور امن کا پیغام لایا ہے۔ اسلام کا مقصد صرف ایک امن نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے عدل، رحم اور خیر خواہی فراہم کرنا ہے۔ اسلام میں حسن اخلاق، مالی امداد، مشکلات میں لوگوں کی مدد لوگوں کے حقوق کی ادائیگی اور اپنے اردگرد کے ماحول کی حفاظت کرنے

Scanned with CamScanner

کی ہدایت اور تعلیم دی گئی ہے۔

قرآن

ترجمہ: "اور لوگوں سے اچھی بات کہا کرو۔"

(البقرہ: 83)

ترجمہ: "جو لوگ اللہ کی رضا اور دلوں کے اطمینان کے لیے اپنا مال خرچ کرتے ہیں، ان کی مثال ایک ایسے باغ کی ہے جو اونچی جگہ پر ہو۔"

(البقرہ: 265)

ترجمہ:

"جس نے ایک انسان کو بچایا، گویا اُس نے پوری انسانیت کو بچایا۔"

(المائدہ: 32)

خطبہ حجۃ الوداع:

آپؐ نے اپنے آخری خطبہ میں انسانوں کے حقوق کے بارے میں واضح طور پر بیان کیا کہ:

- "تمہارا خون، تمہارا مال اور تمہاری عزت ایک دوسرے پر حرام ہے۔"
- "عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرو اور ان کے ساتھ بھلائی کا سلوک کرو۔"

2:6 اسلام کی آفاقیت:-

اسلام ایک آفاقی دین ہے جو کسی خاص قوم، خطہ، زبان یا نسل تک محدود نہیں ہے۔ اس کا پیغام پوری انسانیت کے لیے ہے اور اس کی تعلیمات ہر زمانے اور ہر علاقے کے لیے یکساں طور پر قابلِ عمل ہے۔ یہ صرف مسلمانوں کی رہنمائی کے لیے نہیں ہے۔ قرآن اور حدیث میں اس بات کا واضح ثبوت ملتا ہے۔

M T W T F S S

قرآن:

ترجمہ:

"اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔"

(الانبیاء: 107)

حدیث:

"پہلے نبی خاص اپنی قوم کی طرف بھیجے جاتے تھے اور مجھے تمام انسانوں کی طرف بھیجا گیا ہے۔"

(مسلم، بخاری)

2:7 سادگی اور عملیت: سادہ اور عملی مذہب:

اسلام ایک پیچیدہ دین نہیں ہے اس کی تعلیمات سادہ اور قابلِ عمل ہیں۔ اس کی عبادات اور رسومات اس قدر سادہ ہیں کہ اس کو ہر انسان سرانجام دے سکتا ہے۔ اس کی تعلیمات غیر عملی رسوم یا غیر منطقی عقائد سے پاک ہیں۔

قرآن:

ترجمہ:

"اللہ تمہارے لیے آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لیے سختی نہیں چاہتا۔"

(البقرہ: 185)

حدیث

ترجمہ: "یقیناً دین آسان ہے۔"

(بخاری)

Scanned with CamScanner

اسلام کا لفظ سلامتی کی دعوت دیتا ہے یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو زندگی کے ہر پہلو پر روشنی ڈالتا ہے اسلام انسان کی انفرادی زندگی سے لے کر اس کی اجتماعی زندگی سیاسی معاشی معاشرتی قانونی اور بین الاقوامی ہر طرح کے معاملات میں مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے یہ اللہ ایک کے ہونے پر زور دیتا ہے اسلام میں توحید کو اسلام کی بنیاد قرار دیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کو آخری نبی اور آپ ﷺ کی زندگی کو عملی نمونہ قرار دیا گیا ہے۔ اسلام لوگوں کو ہمدردی مساوات اخوت، بھائی چارہ اور انصاف کا درس دیتا ہے۔ اور اسلام کی تعلیمات ہر قوم نسل رنگ و مذہب کے لوگوں کے لیے ہیں اور یہ ایک مکمل اور جامع نظام فراہم کرتی ہے۔